

دور حاضر میں امت مسلمہ کے مسائل اور اسلامی تعلیمات کے مطابق ان کا حل :

دور حاضر میں مسلم ریاستوں کو مختلف
قسم کے مسائل درپیش ہیں۔ فرقہ واریت،
وحدت کی کمی، سیاسی انتشار، معاشی مسائل،
تعلیمی پسماندگی، اقوام عالم میں اسلام کا غلط تصور
، صحت کے مسائل اور سماجی مسائل ایسے
مسائل ہیں جو پہلی فہرست میں شامل ہیں۔
مزید آہراں، ان مسائل کی بنیادی وجہ
اسلام نظام ریاست کے اصولوں سے روشنی
نہ حاصل کرنا ہے۔ اسلام ایک مکمل "فنا بطہ حیات"
کی تعلیم دیتا ہے۔ اگر حالات ضررہ کے تمام
مسائل کو اسلامی تعلیم کے مطابق حل کیا جائے تو
مسلمان اقوام اپنا مقام دنیا کی اولین اقوام
میں پائیں گے۔ ان تمام مسائل کی تشریح اور
اسلامی تعلیمات کے مطابق ان کا حل درج
ذیل ہے۔

give the main heading first .

1- امت مسلمہ میں وحدت کی عدم موجودگی

دنیا میں تقریباً چار سو سے زیادہ مسلم ممالک

موجود ہیں لیکن نا اتفاقی، فرقہ واریت اور
 انتہا پسندی کی وجہ سے ایک دوسرے
 سے کوسوں دور ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے
 مختلف کونوں میں ظلم و جبر کا شکار ہیں
 لشکر کے لوگوں پر سزاوارم کا راج ہے تو
 اسرائیل فلسطین کے لوگوں کا خون بہا
 رہا ہے۔ جب کہ مسلم اقوام کی یہ حالت ہے
 کہ یہ اپنے ممالک کے اندر انتہا پسند گروہوں
 سے جھٹکارہ حاصل نہیں کر رہے اس
 کی مثال نومبر میں ہونے والی اسلامی وحدت
 کی تنظیم کی کانفرنس سے کہ جب اسرائیلی
 فلسطین کے لوگوں پر زندگی تنگ کر رہا تھا تو
 اس کانفرنس کا نتیجہ نا اتفاقی وجہ سے کچھ
 بھی نہیں نکلا۔

حل: اسلام وحدت اسلامی کی دعوت دیتا ہے
 سورہ بقرہ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں

”وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا“

”اور اللہ کی رسی سے جماعت کر لو اور آپس
 میں بھٹ نہ ڈالو“

اسی طرح ایک موقع پر رسولؐ نے فرمایا
 ”مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی

طرح ہے جس کے ایک حصے میں کو دوسرا حصہ مضبوط کرتا ہے۔
"بخاری و مسلم"

ان تعلیمات کی روشنی مسلمانوں کو OIC کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے انہیں اپنے استحکام کے لیے اسلامی تعلیمات کو بچا لاتے کی ضرورت ہے۔

2۔ سیاسی انتشار :

فلسطین، شام، سوڈان، لیبیا اور یمن جیسے ممالک میں جاری خانہ جنگی نے امت کو کمزور کر دیا ہے۔

حل : قرآنی تعلیمات : (سورۃ النساء)

"وَأطيعوا الله واطيعوا رسوله واما تنازعوا فتفشلوا"

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑ نہ کرو ورنہ تمہارا زور ٹوٹ جائے گا"

حدیث مبارکہ :

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے نہ اس پر

ظلم کرتا ہے نہ اسے تنہا چھوڑتا ہے اور نہ اسے حقیر

جانتا ہے"

(صحیح مسلم)

3۔ مسئلہ فلسطین اور مسلمانہ کا امتحان :

فلسطین کا مسئلہ اکیسویں اور بیسویں صدی
کا سب سے طویل اور الجھاؤ تنازع ہے۔
1948ء میں اسرائیل قیام کے بعد فلسطینی عوام
مسلحہ ظلم، قہر اور حسرت کا شکار ہیں۔ موجود تنازعہ
میں گھریلو سے لے کر بین الاقوامی جام شہادت
جائزہ فرما دے ہیں یہ انتہائی غریب ناک صورت
حال مسلم ممالک میں اتحاد اور ان کی ناکامی کا
منہ بولتا ثبوت بھی ہے۔

حل : قرآنی تعلیمات کے مطابق:

only use blue and black colors.

”وَأَن اسْتَفْرَوْكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّفَرُ“

”اور اگر وہ تم سے مدد طلب کریں تو دین
کے معاملہ میں تم پر مدد کرنا فرض ہے“

(الانفال: 72)

”تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اگر
جسم کے کسی حصے کو تکلیف ہو تو پورا جسم
بے چین ہو جاتا ہے“

(صحیح بخاری)

اسلامی ممالک کی ذمہ داریاں:

- (1) امت مسلمہ کا اتحاد (2) سیاسی و سفارتی دباؤ
- OIC عرب لیگ اور اقوام متحدہ میں فلسطین کا مضبوط کونسل
- (3) اقتصادی بائیکاٹ (4) انسانی و اخلاقی مدد
- (5) میڈیا تعلیمی شعور (6) ”زیرہ سے زیادہ donation“

4۔ اقوامِ عالم میں اسلام کے متعلق غلط تصور :
(Islamophobia)

اسلام و قویہ سے مراد اسلام یا مسلمانوں
کے خلاف حقوق، نفرت یا تعصب ہے۔ یہ
مسئلہ خاص طور پر مغربی ممالک میں شدت
سے موجود ہے۔ یہاں اسلام کو دہشت گردی
پسماندگی، یا شدت پسندی کے ساتھ جوڑ دیا گیا

وجوہات : ۱) اسلام کی غلط تشریح

(2) سیاسی مفادات (3) شدت پسندی
کے واقعات (4) مسلم ممالک کی کمزور سفارت

کاری قرآنی تعلیمات :

اور اچھی نصیحت سے بلاؤ اور ان سے بہتریں
انداز میں گفتگو کرو۔ (النحل-125)

حقوق دینے میں سب سے پہلا مذہب سونے
کا شرف حاصل ہے۔ قرآن و سنت میں نے عورت
کو ماں، بیٹی، بہن اور بیوی کا درجہ کی عشت
سے بلند مقام عطا کیا۔ لیکن افسوس کہ آج
کئی مسلم ممالک میں عورتوں کے ساتھ وہی ظلم
اور نا انصافی دیکھی جاتی ہے جس میں اسلام نے ختم
کیا تھا۔

- (1) تھلیم سے محرومی (2) وارثت میں حق نہ دینا
- (3) شادی میں زبردستی
- (4) گھریلو تشدد اور ظلم
- (5) ملازمت یا معاشرتی کردار میں امتیاز

قرآنی تعلیمات :

”مرد کے لیے وہ حصہ ہے جو والدین اور
قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا اور عورت
کے لیے بھی حصہ ہے چاہے وہ مال میں چھوڑا
ہو یا زیادہ“ (سورہ النساء: 7)

”کیا جانے والے اور نہ جاننے والے
میرا برابر ہو سکتے“ (الزمرہ: 9)

حدیث مبارکہ : خطبہ حجۃ الودع میں آپ
نے ارشاد فرمایا :

”پس عورتوں کے معاملے میں
اللہ سے ڈرو کیونکہ تم نے انہیں اللہ کی

امانت میں لیا ہے" 6- تعلیمی یسما ندگی : مصنوعی زبانیت اور ٹیکنالوجی کا چیلنج

آج کی دنیا میں علم اور ٹیکنالوجی کی اہمیت ہرگز سے دن کے ساتھ بڑھ رہی ہے مسلم ممالک میں تعلیمی یسما ندگی، مصنوعی زبانیت اور ٹیکنالوجی کے چیلنج اور مسئلہ کے لیے بڑے مسائل بن گئے ہیں۔

قرآنی تعلیمات: "کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے برابر ہو سکتے ہیں؟ (النہم: 9)

حدیث مبارکہ:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے" (ابن ماجہ)

حل: 1) تعلیمی اصلاح 2) تحقیق اور جدت

3) عالمی معیار "اور وہ لوگ جو غور و فکر کرتے ہیں" اللہ انہیں ہدایت دیتا ہے" (البقرہ: 269)

7- اسلامی شناخت کا زوال:

تھے تو آباؤ اجداد سے ملکر تم کیا ہو؟
ہاتھ پیر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو!
(علامہ ابن مال)

8۔ دیانت دار قیادت کی عدم موجودگی:

دور حاضر کے مسائل میں امت مسلمہ کو ایک ایسے مسئلہ دیانت دار قیادت کی عدم موجودگی پہلی ہے جس کی وجہ سے بے شمار سیاسی معاشرتی مسائل درپیش ہیں۔

قرآنی تعلیمات:

اللہ کے بندے جو عادل اور طاقتور ہیں انہیں حکمرانی دے دو۔
(القصاص: 26)

حدیث مبارکہ:

”سب سے افضل امیر وہ ہے جو اپنے لوگوں کے لیے سب سے زیادہ ذمہ دار اور اتقاف کرنے والا ہو۔“

9۔ ذرائع ابلاغ کا غلط استعمال:

آج کے دور میں ذرائع ابلاغ معاشرتی تعلیم، سیاست اور اخلاق پر گہرا اثر ڈال رہے ہیں۔

- 1) جھوٹ اور افواہیں پھیلانا
- 2) فرقہ واریت کو بڑھانا
- 3) غیر اخلاقی مواد کی اشاعت
- 4) سماجی و ذہنی نقصان

قرآن: ”وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا“ لوگوں سے حسن کلام سے بات کرو۔ (البقرہ: 235)

10۔ آبادی کا دباؤ اور وسائل میں کمی:

مسلمان دنیا میں بہت سے ممالک میں آبادی کا دباؤ بڑھ رہا ہے جس سے معاشی، سماجی اور ماحولیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ وسائل میں کمی کے ساتھ آبادی کا بڑھنا معاشی مسائل، غربت، تعلیم، صحت اور ماحولیاتی لگاؤ کا سبب بن رہا ہے۔

قرآنی تعلیمات:

”اور زمین (فساد نہ پیداؤ) لہذا اس کے کہ اس میں اصلاح ہو چکی ہے“ (اعراف: 56)

حدیث مبارکہ:

”فضل سے زیادتی نہ کرو بلکہ وسعت اور اعتدال سے کام لو“

11۔ وبا میں اور صحت کا خزان:

مسلم دنیا میں وبا میں اور صحت کا خزان ایک شہید مسئلہ بن چکا ہے۔ ”اور اپنے جسم کا بھی خیال رکھو، اللہ نے تمہیں ٹھیک دی ہے“ (اعراف: 31)

”صفائی نصف ایمان ہے“ (مسلم)

12- ماحولیاتی تبدیلیوں کا مسلم ممالک پر اثرات:

ماحولیاتی تبدیلی آج دنیا کے سب سے بڑے مسائل میں شمار ہوتی ہے مسلم ممالک میں موسمی تبدیلی، خشک سالی، سیلاب، دریاؤں کا خشک ہونا، جنگلات کی کمی اور کھیتی باڑی میں اضافہ ایک بڑا خطرہ ہے۔ یہ نہ صرف ماحول بلکہ معیشت، خوراک، پانی اور انسانی زندگی پر اثر ڈال رہی ہے۔

اسلامی تعلیمات:

"کھاؤ، پیو مگر اسراف نہ کرو بے شک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا" (اعراف: 31)

حیاتیات:

جو شخص زمین پر درخت لگائے یا بیج بویے اور پھر اس سے فائدہ اٹھائے وہ شخص صدقہ کے برابر اجر پائے گا" (ابن ماجہ)

محکمہ:

درج بالا بیان شدہ مسائل

مسلم ممالک کے انتہائی شدید خطرہ ہیں اس کے ساتھ اگر مسلم ممالک ان مسائل کو حل کرنے کے لیے اسلامی تعلیمات پر عمل کریں تو ان مسائل کے ساتھ نپٹنا انتہائی آسان ہو سکتا اور مسلم ممالک کا استحکام اقوام عالم میں حاصل کر سکتے ہیں۔